س۔ مَرشاک

ایک مُونچھوں وَالی چھوٹی سی بلّی

غیر ملکی زبانوں کا دارالاشاعت
مَاسکو

رُوسی سے اُردو مترجم
س-س-اِقبال

ایک لڑکی ، ایک بلّی کا سُناؤں واقعہ ——
نام اِس لڑکی کا کیا تھا، سوچ سکتے ہو بھلا
لیکن اُس کے نام سے کیا، کچھ بھلا سا نام تھا

عمر اُس کی کتنی ہوگی؟ ہے تمہارا کیا خیال
کیا بہت؟ اِتنی زیادہ؟ سب غلط بس چار سال
اور وہ چھوٹی سی بھلا کیا چیز اُس کے پاس تھی!
ایک مونچھوں والی چھوٹی بھوری بلّی گدگدی

اُس نے اک بستر کیا تیار بلّی کے لئے

اُس کی خاطر کرکے چھوٹا سا بچھونا پیار سے
صاف چادر، نرم تکیہ رکھ دیا سر کے تلے،
اور کمبل بھی اڑھایا تاکہ سردی نہ لگے
ایسے بستر سے شکایت ہو سکتی ہے کیسے

اُس کی راحت کا ہر اک ساماں مہیا کر دیا
رکھ دیا لاکر سرھانے خوب صورت تولیا

کرکے ہر ساماں مہیا اپنی لاڈو کے لئے ۔
وہ گئی تب آپ کھانا کھانے اطمینان سے

آئی جب واپس تو حیراں رہ گئی یہ دیکھ کر
پونچھ تکیے پر ہے اور کپڑے زمین پر ہیں پڑے

یہ طریقہ کون سا سونے کا ہے! اُس نے کہا
اور یہ کہہ کر دو بارہ ٹھیک چیزوں کو کیا

صاف کرکے پھر سے تکیہ، تکیے پر سر رکھ دیا
جو جہاں کی چیز تھی اُس کو وہیں پر رکھ دیا

کمبل اور چادر نئے سرے سے اڑھا چکنے کے بعد
الوداع اُس نے کہی، اُس کو لٹا چکنے کے بعد

اِس طرح اُس کو سلا کر کھانا کھانے کو گئی
آئی جب واپس تو کیا دیکھا؟ بتاؤ تو سہی

سَر کے نیچے کچھ نہ تھا، کمبل نہ تکیہ تولیا
سو رہی تھی ایک گہری نیند میں بستر بنا

یہ طریقہ کون سا سونے کا ہے! وہ کہہ اٹھی
کتنی احمق ہے یہ بلّی مونچھوں والی گُدگُدی

لائی وہ اسپنج، صابن، اُس کو نہلانے چلی
ایک پیالہ لے لیا، پانی سے بھر لی بالٹی

منہ دھلانے کو مگر تیار ہی بلّی نہ تھی
پھینک کر پانی، وہ اک کونے میں جا کر چھپ گئی
اور پھر پنجہ اٹھا کر چاٹنے منہ کو لگی۔

کتنی احمق ہے یہ بلّی مونچھوں والی گُدگُدی

لڑکی نے سوچا : " اب اُس کو بولنا سِکھلاؤں میں
اپنی ننھی گُدگُدی سے کچھ نہ کچھ کہلاؤں میں"

بولو بلّی گیند بولو ' "میاؤں" بلّی نے کہا
اب ذرا گھوڑا کہو تو ' "میاؤں" بلّی نے کہا

جب کہا بجلی کہو ' پھر "میاؤں" بلّی نے کہا
کتنی احمق ہے یہ بلّی مونچھوں والی گُدگُدی

بعد اُس کے اُس نے کھانا لا کے بلّی کو دیا
روٹی رکھ دی سامنے دلیا بھی لا کے رکھ دیا

روٹی دلیا اس کو اُس میں کچھ نہیں بھایا مگر
اک طرف بیٹھی رہی چُپ چاپ منہ کو پھیر کر

اک کٹوری شلجموں کی لائی وہ اُس کے لئے
پھر بھی وہ بیٹھی رہی غصے سے منہ پھیرے ہوئے

لائی وہ تھوڑی سی چربی جا کے اُس کے واسطے
کھا لیا جھٹ اور بولی "اور تھوڑی دیجئے"

کتنی احمق ہے یہ بلّی مونچھوں والی گدگدی

گھر میں چوہا تو نہیں تھا، پنسلیں تھیں کچھ۔ مگر
رکھیں تھیں وہ سب کی سب ابا میاں کی میز پر

کیسے بلّی نے اٹھا لی ایک پنسل میز سے
یہ بتانا جاننا دشوار ہے میرے لئے

لیکے پنسل سارے گھر میں اِس طرح پھرتی رہی
جیسے اک چھوٹی سی چوُھیا اُس کے منہ میں ہو دبی

تخت سے کرُسی پر، کرُسی سے وہ کودی میز پر
اِس جگہ سے اُس جگہ جاتی رہی وہ کود کر

اک چھلانگ اُس نے لگائی ایک دم اِس زور سے
گِر پڑی دروازے کے نیچے وہ پنسل چھوڑ کے

کِتنی مایوسی سے دروازے کو وہ تکنے لگی
کچھ پریشاں، کچھ خفا، کچھ فکر میں ڈوبی ہوئی

پنجے چھوٹے چھوٹے تھے، پنسل اٹھا سکتی نہ تھی
کِتنی احمق ہے یہ بِلّی مونچھوں والی گُدگُدی

شال اڑھا کرلے چلی لڑکی، اس کو جب سیر کو
دیکھنے والوں نے پوچھا، گود میں کیا ہے؟ کہو
ان سے لڑکی نے کہا یہ ننھی بیٹی ہے میری

پوچھا تب لوگوں نے آخر کیا ہے اُس کے منہ کا حال
بولی تب گھبرا کے لڑکی، سُن کے اُن کا یہ سوال
بھول مجھ سے ہو گئی دھوئے نہیں ہیں اُس کے گال

اِتنی نازک جلد اور ٹھوڑی پر اتنے بال کیا؟
صاف کرنا تھا، مگر جلدی میں تھی' اُس نے کہا

گود سے اِتنے میں بلّی کود کر چلتی بنی
سب نے تب دیکھا اُسے بلّی تھی وہ بیٹی نہ تھی

اب بتاؤ، تھی یہ اُس کی بے وقوفی یا نہ تھی؟
جلد ہی لیکن وہ پھر اک اچھی بلّی بن گئی

اور لڑکی بھی بڑی ہوشیار ہے، اچھی ہے وہ
اچھے بچّوں کی طرح اسکول کو جاتی ہے وہ

بچّوں اور جوانوں کے لئے سوویت ادبی سلسلہ

نھنے بچّوں کے لئے

С. МАРШАК
УСАТЫЙ ПОЛОСАТЫЙ

Rs 00 60